17مارچ2020ء

## کوروناوائرس: اسٹیٹ بینک نے معیشت اور صحت عامہ کی اعانت کے لیے تین اقدامات کا اعلان کردیا

**اوّل، اسٹیٹ بینک کی زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے پالیسی ریٹ 75 بیسس پوائنٹ کم کردیا۔** جیسا کہ زری پالیسی بیان میں کہا گیا ہے، ایم پی سی کے پچھلے اجلاس سے اب تک اہم واقعہ کوروناوائرس وبا کا پھیلنا ہے۔ اس کی وجہ سے عالمی طلب میں سست روی اور دنیا کی مالی مارکیٹوں میں تغیر پذیری پیدا ہوئی ہے نیز تیل کی بین الاقوامی قیمتیں تیزی سے گر گئی ہیں۔ ملکی غذائی قیمتوں میں سست رفتاری اور صارفی قیمتوں کی توقعات میں نمایاں کمی کی بنا پر پاکستان کا مہنگائی کا منظرنامہ بہتر ہوگیا ہے جس سے آج ریٹ کی کٹوتی کے لیے راہ ہموار ہوئی۔ پاکستان کی مارکیٹ میں جو موجودہ اتار چڑھاؤ ہے وہ بیرونی محرکات کی بنا پر ہے اور پاکستان کی معیشت کی مبادیات میں وہ مضبوطی، جو کوروناوائرس سے پہلے پاکستان کی مارکیٹوں میں بہتری کا باعث بنی تھی، بدستور قائم ہے۔ نتیجتاً جب خطرے سے گریز کا عالمی رجحان کم ہوگا تو تغیر پذیری کم ہونے کا امکان ہے۔ اسٹیٹ بینک قیمتوں کے اور مالی استحکام کو تحفظ دینے اور معیشت کو تقویت دینے کے لیے جو بھی اضافی اقدامات ضروری ہوں گے، کرنے کو تیار ہے۔

**دوم، اسٹیٹ بینک نے مینوفیکچرنگ میں نئی سرمایہ کاری کو تحریک دینے کے لیے ایک عارضی معاشی ری فنانس سہولت (TERF) اور اس کے شریعت سے ہم آہنگ ورژن کا اعلان کیا ہے۔** اس اسکیم کے تحت اسٹیٹ بینک نئے صنعتی یونٹوں کے قیام کی خاطر آخری صارف (end-user) کو دس سال کے لیے 7 فیصد کی زیادہ سے زیادہ شرح پر فنانسنگ فراہم کرنے کے لیے بینکوں کو ری فنانس کرے گا۔ اس اسکیم کا مجموعی حجم 100 ارب روپے ہے جس میں فی منصوبہ قرض کا زیادہ سے زیادہ 5 ارب روپے ہے۔ یہ تمام مینوفیکچرنگ صنعتوں کو دستیاب ہوگی ماسوائے بجلی کے شعبے کے جس میں قابل تجدید توانائی کی اسٹیٹ بینک کی ری فنانس سہولت پہلے ہی موجود ہے۔ اسٹیٹ بینک کی دیگر ری فنانس اسکیموں کی طرح کریڈٹ رسک بینک اٹھائیں گے اور ان منصوبوں کا انتخاب بھی بینک کریں گے جنہیں وہ فنانس کرنا چاہتے ہیں۔ اس اسکیم سے ایسے نئے منصوبوں کے قیام کے لیے، جو کوروناوائرس کی وبا سے پہلے سرمایہ کار تشکیل دے رہے تھے، کسی ممکنہ تاخیر سے بچنے میں مدد ملے گی۔ یہ صرف ایک سال کے دستیاب ہوگی اور آخر مارچ 2021ء تک لیٹر آف کریڈٹ (ایل سی) کھولنا ہوگا۔

**سوم، اسٹیٹ بینک نے اسپتالوں اور میڈیکل سینٹرز کو کووڈ19 کے پھیلاؤ کا مقابلہ کرنے میں مدد دینے کی خاطر 'کوروناوائرس سے نمٹنے کے لیے ری فنانس سہولت' (RFCC) اور اس کے شریعت سے ہم آہنگ ورژن کا بھی اعلان کیا ہے۔** اس اسکیم کے تحت اسٹیٹ بینک کوروناوائرس کا پتہ چلانے، اسے محدود کرنے اور علاج کے آلات کی خریداری پر صارف کو پانچ سال کے لیے زیادہ سے زیادہ 3 فیصد کی شرح سے فنانسنگ فراہم کرنے کے لیے بینکوں کو ری فنانس کرے گا۔ اسٹیٹ بینک بینکوں کو یہ سہولت صفر شرح فیصد پر فراہم کرے گا۔ تمام اسپتال اور وفاقی وصوبائی ہیلتھ ایجنسیوں کے پاس رجسٹرڈ میڈیکل سینٹرز جو کوروناوائرس کے کنٹرول اور خاتمے میں مصروف ہیں یہ سہولت حاصل کرنے کے اہل ہوں گے۔ اس اسکیم کا مجموعی حجم 5 ارب روپے ہے جس میں فی اسپتال یا میڈیکل سینٹر فنانسنگ حد زیادہ سے زیادہ 200 ملین روپے ہے۔ یہ اسکیم کوروناوائرس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے اور انسان پر اس کے اثرات کم کرنے میں معاون ہوگی۔ یہ آخر ستمبر 2020ء تک دستیاب ہوگی۔

***********